REGISTERED No. M - 302 / L.-7646

The Gazette of Pakistan

EXTRAORDINARY
PUBLISHED BY AUTHORITY

ISLAMABAD, SUNDAY, DECEMBER 29, 2024

PART I

Acts, Ordinances, President's Orders and Regulations

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

Islamabad, the 29th December, 2024

No. F. 22(35)/2024-Legis.—The following Act of *Majlis-e-Shoora* (Parliament) received the assent of the President on the 27th December, 2024, is hereby published for general information:—

ACT NO. XXXVIII OF 2024

further to amend the Societies Registration Act, 1860

WHEREAS it is expedient further to amend the Societies Registration Act, 1860 (XXI of 1860) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:—

1. **Short title and commencement.—(**1) This Act shall be called the Societies Registration (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Addition of new section 21, Act XXI of 1860.**—In the Societies Registration Act, 1860 (XXI of 1860), after section 20, the following new section 21, shall be added, namely:—

Price: Rs. 5.00

[10286(2024)/Ex. Gaz.].

"21. **Registration of Deeni Madaris.—**(1) Every Deeni Madrasa, by whatever name called, shall not operate without getting itself registered in the following manner, namely:-

(a) the Deeni Madrasa in existence before the commencement of the Societies Registration (Amendment) Act, 2024, (XXXVIII of 2024), if not already registered, shall get itself registered under this Act within six months from commencement of the Societies Registration (Amendment) Act, 2024 (XXXVIII of 2024); and

(b) a Deeni Madrasa established after commencement of the Societies Registration (Amendment) Act, 2024, (XXXVIII of 2024), shall get itself registered under this Act within one year of its establishment.

Explanation.—A Deeni Madrasa having more than one campus shall need only one registration.

(2) Every Deeni Madrasa shall submit to the Registrar annual report of its educational activities.

(3) Every Deeni Madrasa shall cause to be carried out audit of its accounts by an auditor and submit a copy of its audit report to the Registrar.

(4) No Deeni Madrasa shall teach or publish any literature which promotes militancy or spreads sectarianism or religious hatred:

Provided that nothing contained herein shall bar the comparative study of various religions or schools of thought or the study of any other subject covered by the Holy Quran, Sunnah or the Islamic jurisprudence.

(5) Every Deeni Madrasa shall, subject to their resources, include basic contemporary subjects in their curriculum according to a phased program.

(6) For registration of Deeni Madrasa under this Act, no Deeni Madrasa shall be required to register itself under any other law for the time being in force.

(7) Once registered under this Act, no Deeni Madrasa shall be required to be registered under any other law whatsoever for the time being enforce.

Explanation.—In this section *"Deeni Madrasa"* means a religious institution and includes a Jamia or Dar-ul-Uloom, called by any other name, established or operated primarily for the purposes of imparting religious education, which provides boarding and lodging facilities.".

TAHIR HUSSAIN,
Secretary General.

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD.
PUBLISHED BY THE DEPUTY CONTROLLER, STATIONERY AND FORMS, UNIVERSITY ROAD. KARACHI.

رجسٹرڈ نمبر M-302:

L.-7646

دی گزٹ آف پاکستان

غیر معمولی

اتھارٹی کی جانب سے شائع کردہ

اسلام آباد، اتوار، 29 دسمبر، 2024

حصہ اوّل

قوانین، آرڈیننس، صدر کے احکامات اور ضوابط

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

اسلام آباد، 29 دسمبر، 2024

نمبر F.22(35)/2024-Legis درج ذیل قانون مجلس ِ شوریٰ (پارلیمنٹ) کا ہے جسے صدرِ پاکستان کی منظوری 27 دسمبر 2024 کو موصول ہوئی۔ اسے عوامی معلومات کے لیے شائع کیا جارہا ہے:

قانون نمبر XXXVIII برائے 2024

جو سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 میں مزید ترمیم کے لیے ہے

چونکہ سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 (ایکٹ XXI آف 1860) میں مزید ترمیم کرنا ضروری ہے، لہٰذا حسب ِ ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے:

1. **مختصر عنوان اور نفاذ۔**

(1) اس قانون کو سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، 2024 کہا جائے گا۔

(2) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2. **نیا سیکشن 21 شامل کرنا، ایکٹ XXI آف 1860۔**

سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 (ایکٹ XXI آف 1860) میں، سیکشن 20 کے بعد، مندرجہ ذیل نیا سیکشن 21 شامل کیا جائے گا، یعنی: درج ذیل تصویر میں شامل سیکشن 21 کا مکمل اردو ترجمہ یہ ہے:

3. **"21۔ دینی مدارس کی رجسٹریشن۔**

(1) ہر دینی مدرسہ، جس بھی نام سے ہو، بغیر رجسٹریشن کے کام نہیں کرے گا، اور درج ذیل طریقے سے رجسٹریشن کروانا لازمی ہوگا:

4. (الف) ایسا دینی مدرسہ جو سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، XXXVIII2024) آف 2024 (کے نفاذ سے قبل وجود میں آچکا ہو، اگر پہلے سے رجسٹرڈ نہیں ہے، تو اس ایکٹ کے نفاذ کے چھ (6) ماہ کے اندر اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کروانا لازم ہو گا؛ اور

5. (ب) ایسا دینی مدرسہ جو سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، XXXVIII2024) آف 2024 (کے نفاذ کے بعد قائم ہو، وہ اپنی تاسیس کے ایک (1) سال کے اندر اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن حاصل کرے گا۔

6. **وضاحت:** ایک دینی مدرسہ جس کے ایک سے زیادہ کیمپس ہوں، اسے صرف ایک رجسٹریشن کی ضرورت ہوگی۔

7. (2) ہر دینی مدرسہ اپنی تعلیمی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ رجسٹرار کو جمع کروائے گا۔

8. (3) ہر دینی مدرسہ اپنے مالی حسابات کا آڈٹ کسی آڈیٹر سے کروائے گا اور اس کی رپورٹ کی نقل رجسٹرار کو جمع کروائے گا۔

9. (4) کوئی بھی دینی مدرسہ ایسی کوئی تحریر نہ پڑھائے گا اور نہ ہی شائع کرے گا جو نفرت انگیزی کو فروغ دے یا فرقہ واریت کو ہوا دے۔

10. **بشرطیکہ** اس شق میں کچھ بھی ایسا نہیں ہوگا جو مختلف مذاہب یا مکتبہ ہائے فکر کی تقابلی تعلیم یا قرآن، سنت یا اسلامی فقہ کے تحت کسی اور مضمون کی تعلیم کو روکے۔

11. (5) ہر دینی مدرسہ، اپنی دستیاب وسائل کے مطابق، ایک تدریجی منصوبہ بندی کے تحت اپنے نصاب میں بنیادی عصری مضامین شامل کرے گا۔

12. (6) اس ایکٹ کے تحت کسی دینی مدرسے کی رجسٹریشن کے لیے، اسے کسی دوسرے موجودہ قانون کے تحت دوبارہ رجسٹریشن کروانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

13. (7) اس ایکٹ کے تحت ایک بار رجسٹرڈ ہونے کے بعد، کوئی دینی مدرسہ اس وقت تک کسی اور قانون کے تحت رجسٹریشن کروانے کا پابند نہیں ہو گا جب تک یہ قانون نافذ العمل ہو۔

14. **وضاحت:** اس شق میں "دینی مدرسہ" سے مراد ایسا مذہبی ادارہ ہے، جس میں جامعہ یا دارالعلوم بھی شامل ہیں، چاہے وہ کسی اور نام سے جانے جاتے ہوں، اور جن کا قیام یا عمل مذہبی تعلیم کی فراہمی، رہائش اور طعام کی سہولتوں کی بنیاد پر ہو۔

تحریر کردہ:

طاہر حسین،

سیکرٹری جنرل